Urdu | اردو

Australian Muslim Women’s
Centre for Human Rights
Equality without Exception

آسٹریلیا میں شادی:
مسلم خواتین، نوجوانوں اور والدین کے لیے ایک ہدایت

آسٹریلیا میں شادی کیا ہے؟

آئیے سب سے پہلے شادی کے بارے میں ایک مشترکہ رائے قائم کرتے ہیں

آسٹریلیا میں، شادی دو لوگوں کے درمیان ایک قانونی ملاپ ہے جو:

- کم از کم 18 سال کے ہیں
- پہلے سے شادی شدہ نہیں ہیں
- سمجھیں کہ شادی کا کیا مطلب ہے اور آزادانہ طور پر شادی پر رضامندی ظاہر کریں۔

اسلام میں، مرد اور عورت کو آزادانہ طور پر رضامندی سے اپنے ساتھی کا انتخاب کرنے کا حق حاصل ہے۔ وہ کسی تجویز کو قبول یا مسترد کرنے کے حقدار ہیں، اور یہ حق اسلامی شادی کے معاہدے کا بنیادی حصہ ہے۔

ہم مسلم خواتین کے حقوق کے لیے کام کرتے ہیں

- خواتین کی خود ارادیت کو بااختیار بنا کر
- عدم مساوات اور پسماندگی کے مسائل کو برداشت کرنے کے لیے انسانی حقوق کا نقطہ نظر لانا
- آسٹریلوی تناظر میں مساوات کی وکالت اور تعلیم کے لیے افراد، کمیونٹیز اور حکومت کے ساتھ کام کرنا

آسٹریلوی مسلم خواتین کا مرکز برائے انسانی حقوق

ٹیلی فون: 03 9481 3000

ای میل: reception@amwchr.org.au

پوسٹ: PO Box 826 North Melbourne VIC 3051

حوالہ جات: intake@amwchr.org.au

ہماری تمام خدمات اورحمایت اور وکالت کے کام کے بارے میں مزید معلومات کے لیے www.amwchr.org.au پر جائیں

Australian Muslim Women’s
Centre for Human Rights
Equality without Exception

شادیاں مذہبی یا سول ہو سکتی ہیں

سول اور مذہبی دونوں شادیوں کے لیے رضامندی ایک شرط ہے۔ رضامندی اجازت کہنے کا ایک اور طریقہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شادی میں شامل دونوں افراد پوری طرح سمجھتے ہیں کہ شادی ہو رہی ہے، وہ جانتے ہیں کہ وہ کس سے شادی کر رہے ہیں، اور آزادانہ طور پر شادی کی اجازت دیتے ہیں، رضامندی دیتے ہیں یا چاہتے ہیں۔ رضامندی حقیقی ہونی چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر کسی کو دھمکیوں، دباؤ، جھوٹ، چالوں، یا تشدد کے ذریعے 'اتفاق' کرنے پر مجبور کیا گیا ہے تو یہ رضامندی نہیں ہے۔

اگر شادی میں رضامندی نہ ہو، یا اگر وہ شخص 18 سال سے کم عمر کا ہے اور اس وجہ سے رضامندی سے قاصر ہے، تو یہ زبردستی کی شادی ہے۔ آسٹریلیا میں زبردستی کی شادیاں قانون کے خلاف ہیں۔

شادی میں رضامندی یہ نہیں ہے:

- شادی کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔
- کسی سے شادی کرنے کے لیے جھوٹ بولا جانا، ہیرا پھیری کرنا، یا دھوکہ دینا۔
- کسی کو شادی پر راضی کرنے کے لیے ڈرایا، دھمکایا، یا نقصان پہنچایا جانا۔

ایسی بے شمار وجوہات ہیں جن کی وجہ سے ایک خاندان اپنے کسی فرد کو شادی کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ کئی بار لوگ سچے دل سے سمجھتے ہیں کہ یہ رشتہ اس فرد اور پورے خاندان کے حق میں بہتر ہوگا۔ دوسری صورتوں میں، شادی کے لیے براہ راست زیادتی، دھمکیوں یا ہیرا پھیری کے ذریعے مجبور کیا جاتا ہے۔ شادی کے پیچھے نیت کیا ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یہ کبھی بھی ٹھیک نہیں ہے کہ کسی کو ایسی شادی پر مجبور کیا جائے جو وہ نہیں چاہتے۔

طے شدہ شادیوں یا ارینج میرج کے بارے میں کیا خیال ہے؟

کچھ کمیونٹیز میں والدین، خاندان، یا کمیونٹی کے دیگر افراد کے لیے شادیوں کا طے کرنا عام ہو سکتا ہے۔ طے شدہ شادیوں میں، والدین یا خاندان کے دیگر افراد پر ساتھی کا انتخاب کرنے یا تجویز کرنے کے لیے بھروسہ کیا جاتا ہے، لیکن شادی کرنے والے افراد کے پاس پھر بھی 'نہیں' یا 'ہاں' کہنے کا انتخاب ہوتا ہے۔ دباؤ ایک طے شدہ شادی کا حصہ نہیں ہے اور اگر ایک یا دونوں شادی کرنے والے افراد نہ کہنے میں خوف محسوس کرتے ہیں، یا ایسا محسوس کرتے ہیں کہ وہ نہیں کہہ سکتے ہیں، تو وہ دباؤ یا زبردستی کا سامنا کر رہے ہیں۔

ارینج میرج یا جبری شادی؟	ارینج میرج	زبردستی کی شادی
دونوں فریق مکمل طور پر اور آزادانہ طور پر شادی کے لیے رضامند ہیں	✓	X
دونوں فریقوں کے پاس خوف یا نتائج کے خطرے کے بغیر 'نہیں' کہنے کا اختیار ہے	✓	X
قانون کے تقاضوں کے مطابق ہے	✓	X

اگر دونوں فریق آزادانہ طور پر اس شادی پر راضی ہوں جو ان کے والدین یا خاندان والوں نے طے کی ہے، اور انہیں 'نہیں' کہنے کا آزاد اختیار بھی ہے، تو یہ ایک طے شدہ شادی ہے نہ کہ جبری شادی۔ آسٹریلیا میں طے شدہ شادیاں قانونی ہیں۔

اگرچہ بعض اوقات جبری شادی کو جائز قرار دینے کی کوشش میں مذہب کا غلط استعمال کیا جا سکتا ہے، لیکن یہ اسلام کا حصہ نہیں ہے۔ اسلام میں شادی کے جائز ہونے کے لیے رضامندی ضروری ہے۔

جبری شادی کے بارے میں قانون کیا کہتا ہے؟

آسٹریلیا میں ایسے لوگوں کے تحفظ کے لیے قوانین متعارف کرائے گئے ہیں جو جبری شادی کے خطرے سے دوچار ہیں۔ کسی شخص کو زبردستی شادی پر مجبور کرنا، یا جبری شادی کا فریق بننا خلاف قانون ہے۔ جبری شادی کا حصہ بننے میں ایسی چیزیں شامل ہو سکتی ہیں:

- کسی ایسے شخص سے نکاح کرنا جو نکاح کے لیے رضامند نہ ہو۔
- جبری شادی کی منصوبہ بندی کرنے یا اسے منظم کرنے میں مدد کرنا (مثلاً ایک دوست، خاندان، یا کمیونٹی ممبر کے طور پر)۔
- جبری شادی کا نکاح پڑھانا (جیسا کہ نکاح خوان یا امام کے طور پر)۔

کسی کو زبردستی شادی کے لیے بیرون ملک لے جانا، یا کسی کو زبردستی شادی کے لیے ملک چھوڑنے کے لیے دھوکہ دینا یا مجبور کرنا بھی غیر قانونی ہے۔

یہ قوانین تمام شادیوں پر لاگو ہوتے ہیں، چاہے وہ سول طورپر رجسٹرڈ ہوں یا مذہبی تقریبات کے ذریعے۔ وہ عمر، جنس، ثقافت، یا مذہب سے قطع نظر تمام لوگوں پر لاگو ہوتے ہیں۔

جبری شادی کا شکار ہونا غیر قانونی نہیں ہے، کیونکہ متاثرین کو کبھی قصوروار نہیں ٹھہرایا جاتا۔ اگر آپ کو زبردستی شادی پر مجبور کیا جاتا ہے، تو یہ کبھی بھی آپ کی غلطی نہیں ہے – آپ کو حفاظت، انتخاب اور مدد کا حق حاصل ہے

مدد یا مزید معلومات حاصل کرنا

بہت ساری پیشہ ورانہ خدمات ہیں جو آسٹریلیا میں شادی کے حوالے سے حقوق، قوانین اور ہجرت کے مسائل کے بارے میں مدد اور معلومات فراہم کر سکتی ہیں۔ ان خدمات کے کارکنوں کو آپ کی ضروریات کو سننے اور مدد کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔

ذیل میں کچھ نمبر ہیں جن پر آپ مزید معلومات اور خفیہ مدد کے لیے کال کر سکتے ہیں:

آسٹریلوی مسلم خواتین کا مرکز برائے انسانی حقوق - 03 9481 3000

سالویشن آرمی - 1800 000 277

Life Without Barriers - 1800 403 213

ریڈ کراس - 03 9345 1800